شبہائے نور

تالیف

مخدوم المشائخ جانشین سرکار مسولی عطائے سرکار تاج الاولیاء گلزار ملت حضرت علامہ الحاج

سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ، مدیر ادارہ اہل الجامعۃ الاسمٰعیلیہ مسولی شریف ضلع بارہ بنکی یوپی

www.jannatikaun.com

شبہائے نور

ماہ محرم الحرام، ماہ رجب المرجب، ماہ شعبان المعظم، ماہ رمضان المبارک
شب معراج، شب برأت شب قدر کی فضیلتیں اور نوافل نمازیں

JANNATI KAUN?

تالیف

مخدوم المشائخ جانشین سرکار سوٰلی عطائے سرکار تاج الاولیاء گلزار ملت حضرت علامہ الحاج
سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری رزاقی اسمٰعیلی
سجادہ نشین آستانہ عالیہ و مدیر اعلیٰ الجامعۃ الاسمٰعیلیہ سوٰلی شریف ضلع بارہ بنکی یوپی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب — شبہائے نور

ماہ محرم الحرام، ماہ رجب المرجب، ماہ شعبان المعظم، ماہ رمضان المبارک
شب معراج، شب برات شب قدر کی فضیلتیں اور نوافل نمازیں

نام مرتب — حضرت علامہ سید شاہ گلزار اسماعیل واسطی قادری اسماعیلی

حسب فرمائش — جناب عبدالسلام اسماعیلی صاحب دہلی

کمپوزنگ — مولانا اسلم رضا اسماعیلی صاحب

تاریخ اشاعت — محرم الحرام ۱۴۳۶ ہجری نومبر ۲۰۱۴ء

ناشر

آل انڈیا بزم گلزار ملت (شاخ دہلی)

JANNATI KAUN?

تقدیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی عَلٰی رسولہٖ الکریم اَمَّا بَعۡدُ!!

زیرِ نظر رسالہ ''شبہائے نور'' میں نے کچھ احباب کے اصرار بسیار پر چند معتبر کتابوں سے اخذ کر کے ترتیب دیا۔ ان لوگوں کی فرمائش تھی کہ ایک ایسا رسالہ مرتب کریں جو صرف چار مہینوں کی فضیلت اور نوافل پر مشتمل ہو کیونکہ عموماً کتاب کی ضخامت لوگوں کے لیے اکتاہٹ کا باعث بن جاتی ہے اور عام قاری اس کے پڑھنے سے قاصر رہ جاتا ہے۔

اسی کے پیش نظر عاصیٔ شرمسار امیدوار رحمت پروردگار عدیم الفرصتی اور گوناگوں مصروفیات کے باوجود رسالہ ہذا کو سہل پیرایہ میں ترتیب دیا جو ماہ محرم الحرام، ماہ شعبان المعظم، ماہ رجب المرجب، ماہ رمضان المبارک اور پانچوں شب قدر اور ہر ایک کے فضائل اختصاراً بیان پر مشتمل

ہے۔ جسے پڑھ کر اور عمل کر کے عوام مسلمین فائز المرام ہو سکتے ہیں۔

مولیٰ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اور جملہ مسلمانِ اہلسنت کو نماز کا پابند بنائے اور جملہ نوافل نمازیں ادا کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ بطفیل حبیب کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم ہم کو دین کی سچی خدمت کی توفیق انیق بخشے۔ آمین

فقیر سید شاہ گلزار اسمٰعیل واسطی قادری

رزاقی اسمٰعیلی غفرلہ اللہ تعالیٰ



محرم الحرام

سرورِ کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں۔
حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے۔

نفل نمازیں: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کی برکت سے روز حشر اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء ماہ محرم میں چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھے: "سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ" اس نماز کے پڑھنے سے بے شمار عبادات کا ثواب بارگاہ رب العزت سے عطا کیا جائے گا۔

پہلی تاریخ محرم الحرام کی نفل نمازیں: محرم

الحرام کی پہلی تاریخ کو بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیرہ بار دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۱۲ بار پڑھے۔ پھر سلام کے بعد یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الاَبَدُالقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْئَلُکَ فِیْھَاالعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِوَمِنْ شَرِّکُلِّ ذِیْ شَرٍّوَّمِنَ الْبَلَآءِ وَالاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَ الاِشْتِغَالِ بِمَایُقَرِّبُنِی اِلَیْکَ یَابَرُّیَارَؤُفُ یَارَحِیْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالاِکْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ تو ایسا ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا ہے۔ یہ نیا سال ہے میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس میں شیطان مردود سے۔ اور امان مانگتا ہوں ظالم بادشاہ سے اور ہر شر والے کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے۔ اور اس چیز کی مشغولیت مانگتا ہوں جو مجھ کو تیرے نزدیک کردے۔ اے نیک، مہربان، اے رحم کرنے والے، اے بزرگی اور انعام والے۔

اللہ پاک اس دعاء کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے باایمان اٹھے گا۔

شب عاشورۂ کی نفل نماز: عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی تین

JANNATI KAUN?

تین دفعہ سورۂ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے۔ بعد سلام کے سورۂ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا۔

شب عاشورہ: بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر سلام کے بعد درود پاک ستر مرتبہ۔ استغفار ستر مرتبہ پڑھ کر دعاء مغفرت کرے۔ اللہ رب العزت اس نماز کے پڑھنے والے کی قبر کو روشن کر کے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروز حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شب عاشورہ: عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز بخشش گناہ کے واسطے افضل ہے۔ پروردگار عالم اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شب عاشورہ: نماز عشاء کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۂ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس نماز پڑھنے والے کو بہشت میں ہر قسم کی نعمت عطا فرمائے گا۔

یوم عاشورہ: عاشورہ کے دن بعد نماز فجر آفتاب کے برآمد ہونے کے

بعد دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد جو بھی سورۂ یاد ہو پڑھے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دعاء کو پڑھے۔

دعاء عاشورہ

يَاقَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَافَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَاجَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَاسَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَامُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَارَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَانَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ اَطِلْ عُمْرَنَا فِي طَاعَتِكَ وَمُحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَ اَحْيِنَا حَيَاةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ ط۔

پھر سات بار یہ دعاء پڑھے:

JANNATI KAUN?

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَهَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰی وَزِیْنَةَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

JANNATI KAUN?

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ زلزال ایک بار۔ سورۂ اخلاص ایک بار اور سلام کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔

یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ شمس ایک بار دوسری میں سورۂ قدر ایک بار تیسری میں سورۂ زلزال ایک بار چوتھی میں سورۂ اخلاص ایک بار پانچویں میں سورۂ فلق ایک بار چھٹی میں سورۂ ناس ایک بار

پڑھے۔اور سلام کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لیے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔

یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۵ر پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔اور اس نماز کا ثواب حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخش دے۔

نفل روزہ: محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔پہلی تاریخ سے دسویں تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں، دسویں کا روزہ رکھے دونوں افضل ہے۔

وظائف: محرم الحرام کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمۂ توحید گناہ کی بخشش کے لیے پڑھنا بہت افضل ہے۔

محرم الحرام کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء اول آخر درود شریف پڑھے اور سو دفعہ یہ دعا پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَااَعْطَیْتَ وَلَامُعْطِیَ لِمَامَنَعْتَ وَلَارَآدَّلِمَ اقْضَیْتَ وَلَایَنْفَعُ ذَالْجَدِّمِنْکَ الْجَدُّ۔

یوم عاشورہ کو کسی بھی وقت با وضو ہو کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ گناہوں کی مغفرت کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بھی بہت افضل ہے۔

JANNATI KAUN?

فضائل ماہ رجب المرجب

یہ مہینہ بڑی عظمت و بزرگی والا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے دوسری حدیث میں ہے کہ رجب کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسے قرآن مجید کی فضیلت تمام اذکار پر۔ ماہ رجب شہر الحرام ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ رجب بہشت میں ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی شہد سے زیادہ شیریں، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور دودھ سے زیادہ سفید ہے۔ جو شخص اس مبارک مہینے میں ایک روزہ بھی رکھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کو اسی نہر کے پانی سے سیراب فرمائے گا۔

JANNATI KAUN?

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ماہ رجب کا چاند ملاحظہ فرماتے تو دونوں مبارک ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے تھے: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَھْرَ رَمَضَانَ۔

حضور نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی رجب کے مہینے کی پہلی پندرھویں اور آخری تاریخ میں غسل کرے گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

یوں تو سارا مہینہ مبارک و افضل و اعلیٰ ہے لیکن حدیث شریف میں وارد ہے کہ اس مہینے کی پانچ راتیں خاص فضیلت کی حامل ہیں:

(۱) پہلی رات۔

(۲) پنجشنبہ و جمعہ کی درمیانی رات جس کو لیلۃ الرغائب بھی کہتے ہیں۔

(۳) پندرہویں رات جس کا نام شب استفتاح ہے۔

(۴) ستائیسویں شب جس کا نام شب معراج ہے۔

(۵) آخری رات۔

شب اول کی نماز: شب اول میں بعد نماز مغرب بیس رکعت نفل دس سلام سے ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ فائدہ دارین کا ہے۔

بروز جمعہ: کتاب الاسرار میں ہے کہ ماہ رجب کے ہر جمعہ اور عصر کے درمیان چار رکعت نماز نفل ایک سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی سات بار، سورۂ اخلاص پڑھے، پانچ بار سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ ۷/بار، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلَّاهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰/بار، درود شریف ۱۰۰/بار، اس کے بعد جو حاجت ہو اس کے لیے دعا کرے انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔

لیلۃ الرغائب: اس کو لیلۃ المبارک بھی کہتے ہیں رجب کے پہلے

JANNATI KAUN?

پنجشنبہ جمعہ کی درمیانی رات ہے اس رات میں بعد نماز مغرب بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے ہر رکعت میں الحمد کے بعد اِنَّا اَنْزَلْنَا ایک بار سورۂ اخلاص بارہ بار پڑھے نماز سے فراغت کے بعد ستر بار درود شریف پڑھ کر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۰ ۷۰ بار، رَبِّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۰ ۷۰ بار، پھر درود شریف پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔

شب افتتاح: ماہ رجب کی پندرہویں رات کا نام ہے اس رات میں نماز عشا کے بعد بیس رکعت نماز نفل دس سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ یہ نماز دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔



فضائل شب معراج

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی۔ رجب میں ایک ایسی رات ہے جس میں عبادت کرنے والوں کے نامۂ اعمال میں سو برس کے حسنات لکھے جاتے ہیں۔ وہ رجب کی ستائیسویں رات ہے اس رات کی فضیلت اس وجہ سے بھی زیادہ ہے کہ ایسی مبارک رات میں حضور فخر کائنات نے خداوند قدوس کے بلاوے پر آسمانوں پر عروج فرمایا اور مسجد اقصیٰ میں انبیائے سابقین اور ملائکہ مقربین کی امامت فرمائی اس مبارک رات میں احکام خاص آپ پر نازل ہوئے اور آپ دیدار خداوندی سے سرفراز ہوئے جو شخص اس رات کو عبادت کرتا ہے سعادت معراج کا ثواب اس کے، نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ شب معراج شب رحمت ہے۔ اس رات کو جو شخص عبادت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب و بامراد رکھے گا اور ہر بلا و مصیبت سے بچائے گا آنحضرت ﷺ نے ارشار فرمایا کہ ماہ رجب کی ستائیسویں شب کو آسمانوں سے ستر ہزار فرشتے اپنے سروں پر انوار الٰہی کے طبق رکھے ہوئے زمین پر آتے ہیں۔ اور اس شخص کے گھر میں داخل ہوتے ہیں جو یادِ الٰہی میں مشغول رہتا ہے، حکم ہوتا

JANNATI KAUN?

ہے کہ ان کے نور کے طباقوں کو ان کے سروں پر الٹ دو۔ جو اس شب کی قدر کرتے ہیں۔ سبحان اللہ ایسی نعمت عظمیٰ حاصل کرنے کی اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق عطا فرمائے۔

عبادت شب معراج: کتاب الاوراد میں منقول ہے کہ اس رات کو بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ بعد اختتام نماز، کلمۂ تمجید، استغفار اور درود شریف سو سو بار پڑھ کر جو دعا کرے گا قبول ہوگی۔

تحفہ، میں مذکور ہے کہ رات کو چھ رکعت نفل تین سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص سات بار پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچاس بار درود شریف پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ تمام حاجات دینی و دنیاوی برلائے گا۔

JANNATI KAUN?

فلاح الدین، میں مذکور ہے کہ سو رکعت نماز نفل پچاس سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ایک بار پڑھے۔ بعد فراغت نماز سو ۱۰۰ ربار درود شریف پڑھ کر سر بسجود ہو کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرے۔ انشاء اللہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اکثر صلحائے کرام کا یہ طریقہ رہا ہے کہ بہ نیت ہدیہ رسول ﷺ دو رکعت نماز ادا کرتے اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص ستائیس بار پڑھے قعدہ میں التحیات کے بعد درود ابراہیمی ستائیس بار پڑھ کر دعا کرے بعد سلام اس کا ہدیہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرنے کی سعادت

حاصل کرے۔

ماہ رجب کی عبادت کے فضائل بے شمار ہیں اگر شرح وبسط کے ساتھ لکھوں تو ایک دفتر درکار ہے۔اسی لیے اختصاراً کام لیا اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہم مسلمانان اہلسنت کوتوفیق عطا فرمائے اور سعادت دارین سے نوازے اور دونوں جہان کی دولتوں سے بہرہ ور فرمائے۔آمین بجاہ سید الکونین صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔


JANNATI KAUN?

فضائل ماہ شعبان المعظم

دنیائے اسلام میں سال کا ہر مہینہ کسی نہ کسی خصوصیت کا حامل ہے ہر مہینہ اپنے خاص لحاظ سے مسلمانوں کے نزدیک ایک خاص معنیٰ رکھتا ہے شعبان المعظم کے مہینے کی حدیثوں میں بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور اس کی فضیلت تمام مہینوں پر ایسی ہے جیسی میری فضیلت تمام مخلوق پر۔ دوسری حدیث میں آیا ہے کہ شعبان المعظم کی بزرگی باقی مہینوں پر ایسی ہے جیسے تمام انبیائے کرام پر مجھ کو فضیلت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ سب پیغمبروں سے افضل ہیں اسی طرح آپ کا مہینہ بھی سب مہینوں سے افضل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ پورا مہینہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ ماہ شعبان المعظم ایک عمدہ اور مبارک مہینہ ہے جس کو حبیب رب العزت نے محبوب رکھا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں گناہوں کی معافی ہوتی ہے۔

عام طور پر قبرستان جانے پر: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ

JANNATI KAUN?

بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَاوَلَكُمَ الْعَافِيَةَ۔

فضائل شب برات: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اٹھو اے لوگو! نصف شب، ماہ شعبان کی پندرہویں رات نہایت بزرگی والی ہے۔اور جو عبادت اس رات میں کرے اس کا ثواب بہت زیادہ ہے ۔چنانچہ حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں بزرگ جانو اس شب برات کو وہ پندرہویں شب شعبان کی ہے۔اس رات میں رحمت کے فرشتے اترتے ہیں۔اور جو عبادت کرتے ہیں اس پر رحمت الٰہی نازل ہوتی ہے وہ ایسی رات ہے کہ بزرگ کیا اللہ تعالیٰ نے جو عبادت کرتا ہے اس رات میں اللہ تعالیٰ اس کے صغیرہ وکبیرہ گناہ بخش دیتا ہے وہ شخص پاک ہو جاتا ہے تمام گناہوں سے۔

JANNATI KAUN?

حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی پندرہویں شب کو زندہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تا قیامت یعنی موت کے بعد بھی اس کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا رہے گا۔فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ اللہ تعالیٰ پندرہویں شعبان کو تمام عابدوں اور صالحوں اور صدیقوں اور نیکوں اور بروں کو بخشتا ہے مگر جادوگروں، نجومیوں، بخیلوں اور ماں باپ کو تکلیف دینے والوں، شراب نوشوں اور زانیوں کو نہیں بخشتا ہاں جو لوگ توبہ کرلیں وہ لوگ بخشے جائیں گے۔

ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں حضور اکرم ﷺ کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا اٹھو یا رسول اللہ ﷺ نماز پڑھو اور دعا مانگو اپنی

امت کے لیے اس رات کو مشرک، جادوگر، منجم، بخیل اور شرابی سود خور اور زانی کے لیے بخشش نہ مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان پر عذاب کرنے والا ہے ہاں مگر جو لوگ توبہ کر لیں۔

پیارے اسلامی بھائیوں! سوچو تو سہی جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آتش نمرود میں پھینکا گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے تین فرشتوں کو بھیجا تھا تو آگ گل گلزار ہوگئی تھی۔ جب کہ امت محمدیہ ﷺ پر فرشتوں کا ہجوم نازل ہوتا ہے بلکہ بے شمار فرشتے اترتے ہیں اس رات میں۔ تو بھلا کیوں جہنم کی آگ اس رات میں عبادت کرنے والوں پر حرام نہ ہو؟ بلکہ یقیناً حرام ہو جائے گی اور وہ دنیا و آخرت میں فائز المرام ہوگا۔

اعمال خبیثہ: ایسی مبارک و مقدس رات کی قدر نہ کرنا، عبادت میں سستی و کاہلی کرنا، سنیما ہالوں، چائے خانوں میں رات گزار دینا، آتش بازی خود کرنا یا بچوں کو اس کی عادت ڈالنا، رات لہو لعب اور گپ شپ میں گزار دینا، بدکاری کرنا، لوگوں کو ستانا، غیبت اور چغلی میں وقت ضائع کرنا، پوری رات سوتے پڑے رہنا وغیرہ یہ تمام باتیں خدا اور رسول کی ناراضگی کا سبب ہیں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہم تمامی مسلمانوں کو اعمال صالحہ واصلہ وافقہ سے بہرہ ور کرے اور اس کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعمال صالحہ: اس مبارک رات میں غسل کرنا حسب الوسعت اچھے کپڑے پہنا عبادت کے واسطے سرمہ لگانا، مسواک کرنا، عطر لگانا، قبروں کی زیارت کرنا، فاتحہ دلانا، خیرات کرنا، مردوں کی مغفرت کی دعا کرنا، بیمار

JANNATI KAUN?

کی عیادت کرنا، تہجد کی نماز پڑھنا، نفل نمازیں زیادہ پڑھنا، درود وسلام کی کثرت کرنا، خصوصاً سورۂ یٰسین کی تلاوت کرنا، اعمال صالحہ میں زیادتی کرنا، عبادت میں سستی نہ کرنا اور اس روز قریب غروب آفتاب کے چالیس ۴۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ پڑھنا پورے سال کی بہتری کا ضامن ہے۔

شب برأت کی نفل نمازیں: ۲ ررکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیے۔

ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی۔ ۳ ر بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔

فضیلت: ہر قطرہ پانی کے بدلے سات سو ۷۰۰ ررکعت نفل کا ثواب ملے گا۔

۲ ررکعت، ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار آیت الکرسی ۱۵ ر بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ سلام کے بعد ۱۰۰ ر بار درود شریف۔

فضیلت: روزی میں برکت ہوگی، رنج وغم سے نجات، گناہوں کی بخشش ومغفرت ہوگی۔

۸ ررکعت، ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵ ر بار قُلْ ھُوَاللّٰہُ۔

فضیلت: گناہوں سے پاک وصاف ہوگا دعائیں قبول ہوں گی ثواب عظیم ہوگا۔

۱۲ ررکعت: (دو دو کرکے)، ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس بار قُلْ ھُوَاللّٰہ۔ بارہ رکعت پڑھنے کے بعد ۱۰ ر بار کلمہ تمجید ۱۰ ر بار درود شریف۔

۱۴رر رکعت (دودو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

فضیلت: جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔

۴رر رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۵۰/بار قُلْ هُوَ اللّٰه۔

فضیلت: گناہوں سے ایسے پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی جنا ہو۔

۸رر رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۱۱/بار قُلْ هُوَ اللّٰه۔

فضیلت: حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اس نماز پڑھنے والے کی شفاعت کئے بغیر جنت میں قدم نہ رکھوں گی۔

JANNATI KAUN?

روزہ کی فضیلت: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جنھوں نے شعبان میں ایک دن روزہ رکھا اس کو میری شفاعت حلال ہوگئی ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی ۱۵ر تاریخ کو روزہ رکھے گا اس کو جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

درودِ قبرستان: اس درود شریف کو قبرستان میں تین دفعہ پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ مردوں پر سے ستر سال کے لیے عذاب اٹھالیتا ہے اور چار دفعہ پڑھنے سے قیامت تک کے لیے عذاب اٹھالیتا ہے۔ چوبیس دفعہ پڑھنے سے پڑھنے والے کے والدین کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے

حکم دیتا ہے کہ اس کے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

دعائے نصف شعبان المعظم: یعنی شب برأت میں پڑھی جانے والی دعا: سورۂ یٰسین تین دفعہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھے پہلی بار عمر کی درازی کی نیت سے، دوسری بار بلا کے دفعہ ہونے کی نیت سے، تیسری بار لوگوں سے بے پرواہ ہونے کی نیت سے۔ اور جب سورۂ یٰسین ختم کر چکے اس کے بعد اس دعا کو ایک بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَاذَالْمَنِّ وَلَایَمُنُّ عَلَیْہِ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَالطَّوْلِ وَالْاَنْعَامِ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرُالَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ شَقِیًّااَوْمَحْرُومًااَوْمَطْرُوْدًااَوْمُقْتَرًّاعَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ ط اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَرِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ سَعِیْدًامَّرْزُوْقًامُّوَفَّقًالِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِی الْکِتَابِ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوااللّٰہُ مَایَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ط اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّیِ الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِشَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍحَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّامِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوَاءِ مَانَعْلَمُ وَمَالَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

دعاء برائے توفیق عمل: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًاتَرْضٰہُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ۔ (سورۂ نمل پ:١٩)

رمضان المبارک

حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ ماہ رمضان بہت ہی برکت والا اور فضیلت والامہینہ ہے۔اور صبر وشکر اور عبادت کا مہینہ ہے۔اور اس ماہ مبارک کی عبادت کا ثواب ستر درجہ عطا ہوتا ہے۔جو کوئی اپنے پروردگار کی عبادت کر کے اس کی خوشنودی حاصل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بہت بڑی جزا عطا فرمائے گا۔

مسلمانو! رمضان المبارک کا مہینہ تمہارے پاس آیا جو برکت والا ہے۔اس مبارک مہینہ میں اللہ تعالیٰ رحمت کے ساتھ تمہاری طرف متوجہ ہوتا ہے۔اور تم پر مہربانی فرماتا ہے تمہارے گناہوں کو بخشتا ہے تمہاری دعائیں قبول فرماتا ہے اور یہ دیکھتا ہے کہ تم لوگ رمضان کے واسطے کیا کیا شوق و رغبت رکھتے ہو۔اور ثواب کے کاموں میں کتنی مشقت برداشت کرتے ہو۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے تمہاری تعریف کرتا ہے۔دیکھو میرے بندے بھوک اور پیاس کی پریشانی اٹھا کر اپنی ضرورتوں کو چھوڑ کر میری عبادت کرتے ہیں۔ہم کو لازم ہے کہ اس مبارک مہینہ میں اللہ کے احکام پورے بجالانے کی کوشش کریں۔ سستی وغفلت اور نافرمانی سے دور رہ کر اس مبارک

JANNATI KAUN?

مہینے کے ایک ایک منٹ کی قدر کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو بہ طفیل رحمۃ للعالمین اس مبارک مہینے میں عبادت اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فضائل شب قدر: "لَیۡلَۃٌ" عربی میں رات کو کہتے ہیں اور "قَدَر" مرتبہ کو "لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ" مرتبہ کی رات یعنی بہت بڑے مرتبہ والی رات اور بڑی عزت والی رات۔

تفسیر خزائن العرفان میں ہے کہ شب قدر شرف و برکت والی رات ہے۔ اس کو شب قدر اس لیے کہتے ہیں کہ اس شب میں سال بھر کے احکام نافذ کیے جاتے ہیں۔ اور ملائکہ کو سال بھر کے وظائف اور خدمات پر مامور کیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس رات کی شرافت اور قدر کے باعث اس شب کو شب قدر کہتے ہیں۔ اور یہ بھی منقول ہے کہ چونکہ اس شب میں اعمال مقبول ہوتے ہیں اور بارگاہ الٰہی میں اس کی قدر کی جاتی ہے اس لیے اس کو شب قدر کہتے ہیں۔ احادیث میں اس شب کی بہت فضیلتیں آئی ہیں۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ جس نے اس رات میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ شب بیداری کر کے اللہ کی عبادت کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے سال بھر کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ آدمی کو چاہیئے کہ اس شب میں کثرت سے استغفار کرے اور رات عبادت میں گزارے۔

یہ شب یعنی شب قدر سال بھر میں ایک مرتبہ آتی ہے اور روایتوں سے ثابت ہے کہ رمضان المبارک کے عشرۂ اخیر میں ہوتی ہے اور اکثر یہ طاق راتوں

میں سے کسی رات میں۔ بعض علماء کے نزدیک رمضان المبارک کی ستائیسویں رات شب قدر ہوتی ہے یہی امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

حضرت امام بخاری حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "التمسوھا فی العشر الاواخر من رمضان" اس رات کو رمضان المبارک کے عشرہ اخیر میں تلاش کرو۔ دوسری حدیث میں "فالتمسوھا فی التاسعة والسابعة والخامسة" بھی وارد ہوا ہے۔ یعنی اس رات کو ۲۹/۲۷/ ۲۵/تاریخوں کی رات میں تلاش کرو۔ ایک روایت میں تو صاف طور پر مذکور ہے حضرت عمر، حضرت حذیفہ اور دیگر اصحاب رسول اللہ ﷺ یقین رکھتے تھے کہ شب قدر رمضان المبارک کی ستائیسویں تاریخ کی رات ہے۔ بعض اہل نظر نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سورۂ قدر میں کل تیس کلمے ہیں اور "ھی" ستائیسواں کلمہ ہے۔ جس میں اس رات کی تاریخ کی طرف اشارہ ہے۔

کچھ اہل بصیرت نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ کلمۂ لیلۃ القدر کے اندر نو حروف ہیں اور کلمۂ لیلۃ القدر اس سورۃ میں تین بار آیا ہے۔ جو منجملہ ستائیس حروف ہوئے جس سے اس طرف اشارہ ہے کہ لیلۃ القدر ۲۷ رویں رات ہے۔ اس رات کی کچھ الگ خصوصیات ہیں جو دودوسری راتوں سے ممتاز رہتی ہیں۔ وہ علامتیں یہ ہیں۔ لیلۃ القدر بہت ہی صاف ستھری اور چم چم کرتی رہتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے چاندنی چٹکی ہوئی ہے۔ یہ رات نہایت ہی معتدل اور پر سکون ہوتی ہے۔ اس میں نہ تیز گرمی ہوتی ہے اور نہ

شدید ٹھنڈک اور نہ ہی اس رات میں تارے ٹوٹ کر گرتے ہیں۔ اس رات کی صبح آفتاب نہایت ہی سپاٹ انداز میں طلوع ہوتا ہے۔ اس سے شعاعیں نہیں پھیلتی بلکہ آفتاب کا طلوع لیلۃ القدر کے چاند کی طرح ہوتا ہے۔ اس رات شیطان اِدھر اُدھر نہیں نکلتا۔ فرشتوں کے ہجوم دیکھنے کی وجہ سے عموماً مرغ بانگ دیتے رہتے ہیں۔ کتے کا بھونکنا اور گدھے کا چیخنا بہت ہی کم ہوتا ہے۔ اس رات کسی کو کوئی مرض یا آزار لاحق نہیں ہوتا اور نہ کسی جادوگر کا جادو چلتا ہے۔ اور نہ ہی کسی قسم کے فساد رونما ہوتے ہیں۔

اس رات میں کثرت سے نمازیں، تلاوت قرآن، دعائیں اور تفکر فی قدرۃ اللہ کے علاوہ یہ ورد زبان رکھنی چاہیے۔ "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی"۔ مولیٰ تعالیٰ جملہ مؤمنین کو اس رات کی برکتوں سے سرفراز فرمائے۔ امین!

نوافل شب قدر: بعد نماز مغرب دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر گزشتہ گناہوں کی مغفرت خوب انکساری سے طلب کرے اس کے بعد دو ایک تسبیح استغفار کی پڑھے استغفار کے الفاظ کئی طرح آئے ہیں جن میں سے اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے افضل بتایا ہے یاد ہو تو اسے پڑھے ورنہ کوئی بھی استغفار پڑھے اس کے بعد جتنی بھی تسبیح پڑھ سکے درود شریف کی پڑھے درود شریف میں سب سے افضل درود شریف وہ ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے جس کا نام درود ابراہیمی ہے پھر نفلیں شروع کرے۔

پہلی شب قدر: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت میں سے جو مرد، عورت یہ خواہش کرے کہ میری قبر انور کی روشنی سے منور ہو تو اسے چاہیئے کہ ماہ رمضان کی شب قدروں میں کثرت کے ساتھ عبادتیں بجا لائے تا کہ ان مبارک اور متبرک راتوں کی عبادت سے اس کے نامۂ اعمال سے برائیاں مٹا کر نیکوں کا ثواب عطا فرمائے۔

شب قدر کی عبادت ستر ہزار شب کی عبادتوں سے افضل ہے۔

اکیسویں (۲۱) شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ انشاء اللہ المولیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کے حق میں فرشتے دعائے مغفرت کریں گے۔

اکیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے نماز ختم کر کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز اور شب کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا۔

دوسری شب قدر: ماہ رمضان المبارک کی تیئسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ واسطے مغرت گناہ کے لیے یہ نماز بہت افضل ہے۔

تیئسویں شب قدر کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر

JANNATI KAUN?

رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار اور سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل اس کے گناہوں کو معاف فرما کر اس کی مغفرت فرمادے گا۔

تیسری شب قدر: ماہ رمضان کی پچیس تاریخ کی شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۂ قدر ایک ایک بار۔ سورۂ اخلاص پانچ پانچ بار پڑھے۔ سلام کے بعد کلمۂ طیبہ سو دفعہ پڑھے۔ بارگاہ رب العزت سے انشاء اللہ بے شمار عبادت کا ثواب پائے گا۔

پچیسویں شب قدر کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر تین تین دفعہ سورۂ اخلاص تین تین دفعہ پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ یہ نماز گناہ کی بخشش کی لیے بہت افضل ہے۔

JANNATI KAUN?

پچیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ کلمۂ شہادت پڑھے۔ یہ نماز عذاب قبر سے نجات کے واسطے بہت افضل ہے۔

چوتھی شب قدر کی نفل نمازیں: بعد نماز عشاء سات بار پڑھے۔

فضیلت: ہر مصیبت سے نجات ملے۔ ہزار فرشتے اس کے لیے جنت کی دعا کرتے ہیں۔

۲ رکعت: ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک مرتبہ "اِنَّا اَنْزَلْنَا" تین بار "قل ھو اللہ"۔

فضیلت: اس کو شب قدر کا ثواب حاصل ہوگا اور ثواب حضرت ادریس، حضرت شعیب، حضرت ایوب اور حضرت نوح علیہم الصلوٰۃ والسلام جیسا عطا ہوگا اور اس کو ایک شہر جنت میں دیا جائے گا جو مشرق سے مغرب تک لمبا ہوگا۔

۲ رکعت: ترکیب ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا" سات بار "قل ھو اللہ" اور سلام کے بعد استغفار اور درود شریف پڑھے۔

فضیلت: اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

۴ رکعت (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا" سات بار "قل ھو اللہ" پڑھے۔

فضیلت: اللہ تعالیٰ موت کے سکرات کو آسان کردے گا اور قبر کا عذاب دور کردے گا۔

۴ رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار "اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ" اور تین بار "قل ھو اللہ" پڑھے۔

فضیلت: جنت میں چار ستون ملیں گے جن کے ہر ستون پر ہزار محل ہوں گے۔

۴ رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۲۷/ بار "قل ھو اللہ" پڑھے۔

فضیلت: تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور جنت المعلّٰی میں گھر عطا ہوگا۔

۴/رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۳/بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۵۰/بار "قل ھو اللہ" پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔

فضیلت: جو دعا مانگو گے قبول ہوگی، کل گناہ بخش دیے جائیں گے انتہائے نعمت ہوگی۔

۱۰۰/رکعت: (دو دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۱۰/بار "قل ھو اللہ" پڑھے۔

فضیلت: اللہ تعالیٰ قصر جنت عطا فرمائے گا۔

۲/رکعت: ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۱۰/بار "قل ھو اللہ" پڑھے اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

فضیلت: بہت ثواب عطا ہوگا۔

JANNATI KAUN?

۷۰/رکعت: (دو دو کر کے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۷۰/رکعت پڑھنے کے بعد ۷۰/بار استغفار پڑھے۔

فضیلت: جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔

صبح صادق کے وقت سے کچھ دیر پہلے:

۴/رکعت: (ایک سلام سے) ترکیب: ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۳/بار "اِنَّا اَنْزَلْنَا"، ۵/بار "قل ھو اللہ" پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں ۴۱/بار "سبحان اللہ" پڑھے۔

فضیلت: جو دعا مانگو گے قبول ہوگی۔ شب قدر میں یہ دعائیں کثرت

سے پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ العَفوَ وَالعَافِیَۃَ فِی الدنیا وَالاٰخرۃ۔

پانچویں شب قدر: انتیسویں شب قدر کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح پڑھے۔

فضیلت: یہ نماز ایمان کی پختگی کے لیے بہت افضل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک بار اور سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے سلام کے بعد ایک سو دفعہ درود شریف پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش اور مغفرت عطا ہوگی۔

JANNATI KAUN?

وظائف: ماہ رمضان المبارک کی پہلی شب بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی پہلی شب بعد نماز تہجد آسمان کی طرف منہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھنا بہت افضل ہے: لَااِلٰـہَ اِلاالـلّٰـہُ اَلحَیُّ اَلقَیُّوۡمُ اَلقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفسٍ بِمَاکَسَبَتۡ ط اس کے پڑھنے والے کو بے شمار نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوں گی۔

ماہ رمضان میں روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔ اَستَغفِرُ اللّٰـہَ اَلعَلِیَّ اَلعَظِیمَ اَلَّذِی لَااِلٰہَ اِلَّا

هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمِ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدِظَالِمٍ لَایَمْلِکُ نَفْسَہٗ ضَرًّا وَّلَانَفْعًاوَّلَامَوْتًاوَّ لَاحَیٰوۃًوَّلَا نُشُوْرًا۔

رمضان شریف میں ہر نماز عشاء وتراویح کے بعد روز تین مرتبہ کلمۂ طیبہ پڑھنے کی بہت فضیلت ہے اول مرتبہ پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوگی۔ دوسری دفعہ پڑھنے سے دوزخ سے آزاد ہوگا۔ تیسری دفعہ پڑھنے سے جنت کا مستحق ہوگا۔

ماہ رمضان المبارک کی اکیسویں شب کو اکیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا بھی افضل ہے۔

تیئسویں شب کو سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھنا بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب کو سورۂ دخان پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ عزوجل اس سورۂ کے پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ اور اسی رات کو سات مرتبہ سورۂ فتح پڑھنا ہر مراد کے لیے اکسیر ہے۔

ستائیسویں شب قدر کو ساتوں "حٰمٓ" پڑھے یہ ساتوں "حٰمٓ" عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لیے بہت مفید ہیں۔

ماہ رمضان کی انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے ترقی رزق کے لیے بہت افضل ہے۔

ماہ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا بہت افضل ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

تمّت بالخیر

سلسلۃ الذہب العالیہ القادریہ الرزاقیہ الاسماعیلیہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
دے بصیرت شیخ بصری مقتدا کے واسطے

دے حبیبؔ عجمی کے صدقے تو فصاحت برزباں
صدقہ داؤد نغمہ بھی ادا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف دے بے خودسری
جند حق میں گن جنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسین اور بوسعید سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر عبدالقادر قدرت نما کے واسطے

احسن اللہ لہ رزقا سے دے رزق حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

صدقہ سید محمد ابن صالح صلح خیر
حسن انجام احمد نورالھدا کے واسطے

طور عرفان و علو و حمد و حسنی و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بھیک دے بہر محمد فقر دے بہر جلال
بخش فردیت فرید الاولیا کے واسطے

دونوں ابراہیم سے تو نار غم گلزار کر
یعنی ملتانی و بکری اصفیا کے واسطے

شہ امان و شہ حسین و شہ ہدایت کے طفیل
دے ثبات وامن وحق جوئی گدا کے واسطے

حرمت راز شہ عبدالصمد سے کر عطا
شان استغنائے مال وزر گدا کے واسطے

دے مجھے اے قاسم ارزاق رزق لایموت
بندۂ رزاق قطب الاولیا کے واسطے

بہر اسمٰعیل خم مرا سرِ تسلیم رکھ
اس قتیل شیوۂ صبر و رضا کے واسطے

دونوں عالم کی الٰہی نعمتیں کردے عطا
حضرت سید کمال الاولیا کے واسطے

کردے مجھ پر بھی خدا بہر علی احمد کرم
فاتح خیبر علی مرتضٰی کے واسطے

پوری فرما دے مری بہر مراد احمد مراد
ہر خوشی مجھ کو عطا کر اولیا کے واسطے

حمد رب العٰلمین میں عمر ہو جائے بسر
سید محمود احمد باصفا کے واسطے

قلب وابسطہ علی احمد ثانی سے ہے
یاد کرتا ہوں انہیں رد بلا کے واسطے

صدقے مولانا کرم احمد کے تو کردے کرم
شاد رکھ ہم کو خدا ان اولیا کے واسطے

حب احمد کی ضیا سے میرا دل معمور کر
شہ حبیب احمد رئیس الاولیا کے واسطے

بندگان خدا میں شامل کر لے اے خدا
میر زین العابدین مرد خدا کے واسطے

میرے رب کردے منور نور احمد سے مجھے
نور احمد واسطی نور الاولیا کے واسطے

کر عطا یارب مجھے گلزار جنت میں جگہ
حضرت گلزار پیر دل ربا کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفو عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے